تبصرے

از الاستاذ عبد الحمید الفراہی (عربی) تقطیع متوسط، ضخامت ۴۰ صفحات، ٹائپ جلی اور روشن۔ قیمت 2/50 پتہ: مکتبہ الدائرۃ الحمیدیہ مدرستہ الاصلاح، سرائے میر۔ اعظم گڑھ۔

یہ رسالہ بھی مولانا رحمتہ اللہ علیہ کے مقدمہ نظام القرآن کا جزء ہے۔ فلسفہ خیر و شر، اعمال کی جزا و سزا اور تقدیر کے مسئلہ پر متقدمین و متاخرین نے بہت کچھ لکھا اور اسی ایک موضوع پر مستقل کتابیں تصنیف کی ہیں۔ لیکن اس رسالہ کی جو سخت افسوس ہے مولانا کو دوسرے اہم رسالوں کی طرح ناتمام رہ گیا خصوصیت یہ ہے کہ اس میں موضوع بحث سے متعلق جو آیات پورے قرآن مجید میں بکھری پڑی تھیں ان کو (سب کو نہیں) مولانا نے منطقی ترتیب اور اپنی تشریح کے ساتھ اس طرح یکجا کر دیا ہے کہ قاری کو یہ ضرور معلوم ہو جاتا ہے کہ عالم میں تصرفات الٰہی کا کیا مطلب اور اس کی کیا حقیقت ہے؟ اور عالم میں عروج و زوال اقوام کے جو واقعات پیش آتے ہیں ان میں اور اللہ تعالیٰ کے نظام عدل میں باہم کیا ربط ہے؟ بے شبہ یہ مسئلہ نہایت اہم ہے اور اس کے صحیح فہم پر ہی استقامت علی الدین کا دار و مدار ہے۔ یہ صحیح ہے کہ آج کل فلسفہ اور سائنس نے اس سلسلہ میں جو سوالات پیدا کر دیئے ہیں اور جنھوں نے برٹرنڈ رسل ایسے منکر خدا و مذہب کو جنم دیا ہے۔ اس رسالہ سے ان کا جواب نہیں ملتا۔ تاہم اس باب میں قرآن کا جو نقطۂ نظر ہے وہ سامنے آجاتا ہے اور اس کی تشریح و توضیح میں بہت کچھ لکھا جا سکتا ہے۔ اس حیثیت سے عربی کے طلبا اور اساتذہ کو اس کا مطالعہ ضرور کرنا چاہیے۔

علی گڑھ ـ ماضی و حال از پروفیسر رشید احمد صدیقی۔ تقطیع متوسط، ٹائپ روشن، ضخامت ۵۰ صفحات۔ قیمت درج نہیں۔ پتہ:۔ مسلم یونیورسٹی۔ علی گڑھ۔

یہ وہ لکچر ہے جو موصوف نے ۱۹۶۰ء میں یوم سرسید کے موقع پر سرسید میموریل لکچرس کے سلسلے میں مسلم یونیورسٹی علی گڑھ میں پڑھا تھا۔ پروفیسر رشید احمد صدیقی کی تحریروں میں بلاغت و انشا کے ساتھ